

—

FITTE - TCHAP TILAS MAT

seatas - Mehaj. hincan Esiposi.

Zusätze - mothies, mayur (Deliu).

Dat. - 1883

Se-See - 47.

Se-Spech - Tib; Mincalpat.

11/10/19

درخت خفای طریقا

(مجلس حسین و مجبور علی)

مطبوعہ: طبع میور دہلی

۱۹۶۳ء

THE
JOURNAL
OF
THE
ROYAL
ANTHROPOLOGICAL
INSTITUTE
OF GREAT
BRITAIN
AND IRELAND
VOLUME
LXXV
PART I
1905
LONDON
PUBLISHED BY THE
INSTITUTE
11, BEDFORD SQUARE, W.C.1
1905

MA LIBRARY, A.M.U.



U33121

[illegible]

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

و اس پر کمال برن منہ ڈاکر سرس کی کلر کی سے اسے بجاوے جو دس
 اس کی آواز سے گا بجاگ جاوے گا طلسم باندھتا عقل و غشس کا جڑ
 ہنگر کے اور جڑ کیر سفید کے اور جڑ سنگل سفید کی ان تینوں چیزوں
 نو سو ست کے برن میں تین دن تک پڑا رکھی بعد تین دن کے مرغ
 سیاہ کے پیر کی باجی بھلا کر اس میں ملاوے وقت ضرورت تھوڑی
 سے بطور نگہ کی پیشانی پر لگاویں و غشس بے عقل ہو جاوے طلسم
 باندھنا زبان و غشس کا آواز کی جڑ ہر سات کے پانی میں چار
 گاہ تک تیر کے پھر دس میں پانی بکری کا ملا کر ایک گولی بنو
 میں اور ایک سر پر تیر تیرا باندھنا و غشس کی باندھ ہو جاوے طلسم
 و غشس کو بچار آواز سے اندر بار نیکی جڑ آواز کے دس
 گاہ سے اور زنجیل و لنگل و پیل پیل پیل تینوں سے اور شہ ڈاکر کے
 دو وہ کی ساتھ گولی باندھنا جو شخص شب بیکار رہتا ہو اسے اس کے
 سر پر ایک گولی اور سے اسی وقت وہ شخص انبار بجاوے اسے
 جو وقت چاہے کہ جو شخص اچھا بوجاء سے کاسے کے پانی سے
 عمل کرادے اسے فوراً آرام ہو جاوے اسے کاسے کے پانی سے
 ایک چراغ تا بنی کا لیکر اس میں روغن کل ڈالے اور ساتہم
 آگ پھلی سے ایک قلمیتہ بنا کر اس میں بالہ ہی تو رہا اسے
 اس چراغ کی روشنی ہوگی سانپ ہی نظر آویں گے مگر ہوا
 آرزو وہ سے ویکر اول چراغ تا بنی کا لیکر اس میں کھوڑا
 ساز بکار چڑھ دیوے اور پھر رد عن ڈاکر و غشس کے پانی سے
 اس کی روشنی میں آویگا کہ پز معلوم ہو گا تو یہ

خون مرغ سیاہ یا گرہ سیاہ باخروش کا چوراغ میں روشن
کر کے توب دیوار میں سکان کی نقش معلوم ہوگی تو غدر پیکر
پہلے لاویں گرم شبتاب یعنی وہ کثیر اگرچہ رات کو روشن ہو چکا
رہتا ہے اور سراسر اس کا ہرن کی کہال میں پیش کر فلیتہ بنا کر
کر کے جو اس سکان میں ہوگا کہیں سنہری ہو کہیں سیاہ
نظر آویگا تو حدیث دو مرغ کی تصویر دیواروں پر سیاہ اور اب
کی چوچ میں نوسا در اور دوسرے کی چوچ میں آگ لگا دینا
دوسرے مرغ کی بھی چوچ روشن ہو جاوے گی تو حدیث مرغ کی
انہوں کو خالی کر کے اس کو یعنی شبنم سے بہرہ دے دے چہرہ
کر کر آفتاب میں آکر رکھو وہ اتنا آسمان پر چاہا و سے نکالو
زہرہ کا فوٹا کر لائی میں ڈالیں جو نیلیا کہ وہ نکلا و سے گرے
ہوش ہو جاوے گی و پیکر گہریں ٹوٹ کر کسے پیرا ہو کر
جوش ہو سے پھرا لے نگاہوں اس کا مرغ باکپوئے ملک ہو
سب ہوش ہو جائے گا جس وقت اس کو ہوش میں نہ آجائے
سراسر اس کا موتہ میں لے لیں ہوش میں آجاوے تو نہ ہا
میں جگہ نہ آتا نہ کرتا چہ اس میں ہنگامہ میں تیرا ہونا
کہ کبڑا ہو جاوے گا تو ڈال کر سینہ سے لے کر
وہاں پہنچے گا کہ بال بال اندر ہو گیا کہ بال بال
کہاں کہہ کر کہہ کر کہہ کر کہہ کر کہہ کر کہہ کر کہہ کر
کواری کہہ کر کہہ کر کہہ کر کہہ کر کہہ کر کہہ کر کہہ کر
کہہ کر کہہ کر کہہ کر کہہ کر کہہ کر کہہ کر کہہ کر کہہ کر

[illegible]

[illegible]

تھوڑی دیر میں اوجھٹ پیدا ہو جاوے گا۔ وہ دیگر لیوی ایک
 اور اور اس میں ایک سو اٹھ گروہ دیو سے دوسرے جاتار سے گا
 دیگر لائی شہ خوار کے دانت لیو سے اور انوار کے دن کہہ پختہ میں
 و بوب دیگر کہ چوڑے سے بوقت ضرورت ایک تعویذ نہ کہوے گا
 تاکہ نافع کے اکاڑی باندھے اور عورت کے ہمراہ ہو جب تک وہ
 تعویذ نہ کہوے گا کہیں طلب ہوگا یہ عمل اگر ایک گھنٹہ یا دو گھنٹہ
 تک یا ایک دن تک یہ عمل رکھی کہیں فرق اس میں نہ ہوگا یہ عمل
 نہایت عمدہ و آرزو سے بہت در پختہ اور آواز میں ہوتا ہے
 رات نچھتے نو گھنٹہ گھنٹہ میں کا اگر شیخ اگر شیخ ہوتا ہے
 پانی میں گہک تھنہ پشانی ہمیشہ ہو تو ہی اس کی طرف دیکھی ہو
 اور تا بعد از پیر یا ہفتے کا نہ دیکھ کر عطرانی نوا چوہ کا نور اگر ان
 شیوں چیزوں کو گھٹے سے گھٹے کہ وہ میں ملا کر پشانی پر لگا دے
 جس را جہ یا اس کے زور ہو جاوے گا شیخ اور نہ تا نیز دار ہو
 اگر یہ نسخے اکثر کتابا بنالواں سے اسی طریق سے لکھ کر شیخ میں بھی
 فقط اجزا اون کے چھتے کہ او پر مذکور ہوئی ہیں یہ ترکیب کرینے سے
 کہیں نہیں لگی اور ترکیب اس کی جو سب سے پہلی چیزوں مذکور
 ہا اگر ملا کر ہر نقطہ سے رنجے اور خیال ضرورتہ اس شخص کی
 کرینے انما منظور ہو دل میں کرے ایک روز سے چالیس روز
 تک اگر مزاج نہ ہو اس شخص اول اجزاء میں پیشا ہو اس سے
 بہتر ہو تو یہ اور اعتقاد شرط ہے کہ تیرہ سے روز وہ شیخ ہو
 بجز طلب او میں کرے والا تا شیخ اور خبر دیکھ کہ طاعت نہ ہو

وہ پھر نہ رہے گا لیکن اس کام کے عمل میں لائے والے کو چاہیے کہ ہر
 ایک دفعہ رات بھر اس کے ہوجا کر سے تیسرے دن وہ خود
 طلب کرے گا اور عزت اور حرمت سے بھاؤ سے گا بلکہ خیال کرنا
 بھی امر محال ہے جو شخص کہ اس کو پورا کرے گا اور عزت اور حرمت
 وہ سب کچھ کر سکے گا فقط اس میں باریک بینی سے منترو غیرہ اس کے
 جو اکثر کتاب والوں نے لکھی ہیں دروغ ہیں کشش دل وہ
 سے کہ باقی کوتاہی کے سبب سے انسان کے تو کیا اصل پس اگر
 اس عرصہ چالیس دن میں بھی دیگر عجیبے کے پڑنے کی تدبیر کوئی
 ملی تو پیکر خوشی کے خون میں گویا بناؤں اور تاکہ اس میں
 پانچہ کہ دریا میں ڈالیں جتنا کہ مچھلیاں پانی میں ہوں گے
 اس جگہ جمع ہو جائیں گی جتنی چاہئے پڑے دیگر ہر تال اور ہر دو
 تنگ دونوں کو باریک پیکر اس کے تیسرے تال سے تین ہر تال اور
 کو کھلا دے بلکہ خود بے ہوش ہو جاوے جب تال سے پانی سے
 سر دھو ڈالے ہوش میں آ جاوے دیگر اگر گندک و ہر تال و
 جو اس خراسانی آئے کہ دو وہ میں ڈال دی اور کوئی دانہ چانول
 یا دال کا بھی ڈالے جب خشک ہو جاوے اس جڑ یا پا کے سے کو
 کھلا دے ہمیشہ ہو جاوے اور اگر بیونج کا تیل اس کے سر پر
 میں ڈالی تو اس کا ہوا سے دیگر کو تر پانے کی تہ سبب کا لاندہ
 شہر اب انکوئی نہیں ہونے کو اور نہ ہی تھک ہو جاوے اس سے
 لیونج و نیا کو کھلا دے اور پھر اس کے سر پر اور لوگوں کے لیے

اس میں لکھا ہے وہ میں لکھتا

[illegible]

و انهم ہو کہ سبب کبھی چپکلی کسی شخص کے اور پر گینے اچھ جاور سے تو سبب و قیام
 غسل کر ڈالے اگرچہ اہل اسلام کے نزدیک یہ بات لائق اعتبار و تیسیر (الفاظ پر ہر
 اس کا خدا صبحیا بہ تھا سے ہندی داخل مذہب و تفسیر و تفسیر و تفسیر و تفسیر
 اور اگر سبب چپکلی کی زیادہ معام ہو تو ایک چپکلی جائزہ کی بنا اکثر کو تفسیر
 کو بطریق دان و بی جا سبب کہ مثل ہر دور و ہر وقت و ہر وقت و ہر وقت

نام تنقه	پژوا	دوش	نیزه	جو تنقه
خواص	بیماری طحال	خوشی کمال	سفره پشیم جو	نکایه در پشیم جو
نام تنقه	پنجی چشمه تنقه	انگونی روی	ایمانش وواش	تیرس چود
خواص	فائده بهر تنقه	رنگ جو	نیزه پشیم جو	نکایه در پشیم جو

[illegible][illegible]

مجموعه اخبار	تاریخ	موضوع
از روزهای جمعه و شنبه	روز شنبه	در روزهای جمعه و شنبه
از روزهای شنبه و یکشنبه	روز شنبه	در روزهای شنبه و یکشنبه
از روزهای یکشنبه و دوشنبه	روز شنبه	در روزهای یکشنبه و دوشنبه
از روزهای دوشنبه و سه شنبه	روز شنبه	در روزهای دوشنبه و سه شنبه
از روزهای سه شنبه و چهارشنبه	روز شنبه	در روزهای سه شنبه و چهارشنبه
از روزهای چهارشنبه و پنجشنبه	روز شنبه	در روزهای چهارشنبه و پنجشنبه
از روزهای پنجشنبه و شنبه	روز شنبه	در روزهای پنجشنبه و شنبه
از روزهای شنبه و یکشنبه	روز شنبه	در روزهای شنبه و یکشنبه

[illegible]

اور اس کے بعد جو کہ فیضانِ رنگ ہو اس کو فرج کر دے اور اس کے بعد جو کہ
 اور اس کے بعد جو کہ فیضانِ رنگ ہو اس کو فرج کر دے اور اس کے بعد جو کہ
 اور اس کے بعد جو کہ فیضانِ رنگ ہو اس کو فرج کر دے اور اس کے بعد جو کہ

نمبر	نمبر	نمبر
۱	۱	۱
۲	۲	۲
۳	۳	۳
۴	۴	۴
۵	۵	۵
۶	۶	۶
۷	۷	۷
۸	۸	۸
۹	۹	۹
۱۰	۱۰	۱۰

۱۸	۱۱	۱۱	۹	۱
۱۲	۳۸	۱	۵	۱۱
۳	۲۱	۱	۱	۱۱
۱۹	۱	۱	۱	۱۱

اور اس کے بعد جو کہ فیضانِ رنگ ہو اس کو فرج کر دے اور اس کے بعد جو کہ
 اور اس کے بعد جو کہ فیضانِ رنگ ہو اس کو فرج کر دے اور اس کے بعد جو کہ
 اور اس کے بعد جو کہ فیضانِ رنگ ہو اس کو فرج کر دے اور اس کے بعد جو کہ

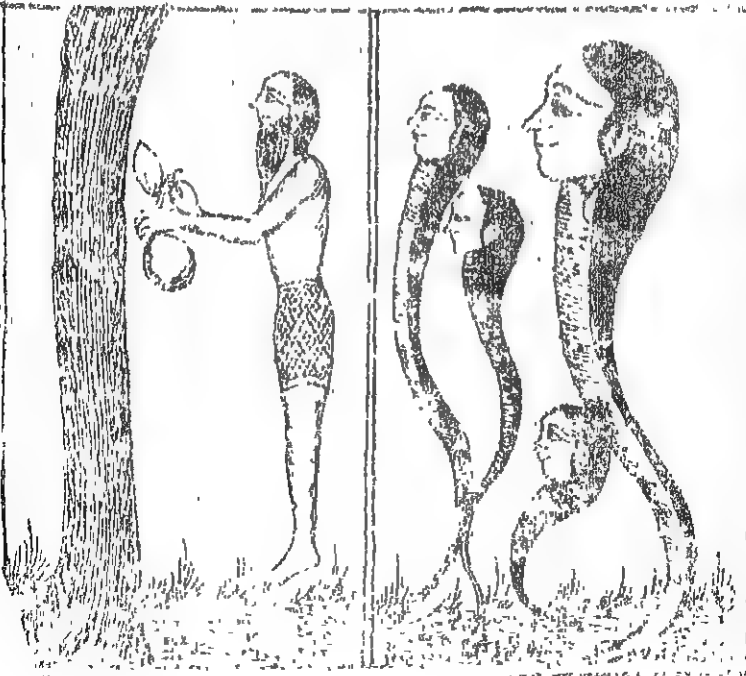
۱۸	۱۱	۱۱	۹	۱
۱۲	۳۸	۱	۵	۱۱
۳	۲۱	۱	۱	۱۱
۱۹	۱	۱	۱	۱۱

اور اس کے بعد جو کہ فیضانِ رنگ ہو اس کو فرج کر دے اور اس کے بعد جو کہ
 اور اس کے بعد جو کہ فیضانِ رنگ ہو اس کو فرج کر دے اور اس کے بعد جو کہ
 اور اس کے بعد جو کہ فیضانِ رنگ ہو اس کو فرج کر دے اور اس کے بعد جو کہ

عقلمند سیمیاگ آدمی ہوتا ہے کہ صورت اسکی
شکل آدمی کے ہوتی ہے



وہ سیمیاگ کہ وہ چھپو میں پیدا ہوتا ہے، ہر وہ شخص سیمیاگ کہ ایک سال
بہت بڑا ہو کر شال آدمی کے ہوتا ہے آدمی ہیں کہ ان کا قہر نہ ہوتا ہے اور ایک
مقررہ ایک سال تک ہوتی ہے نہ



بیان مردمان آبی ایک صاحب کلچے ہر کہ ایک دفعہ ایک فاما اور مالدار
 ہزاروں پر چلا جاتا تھا اتفاقاً ایک تیرہ بار دھواں چلی اور وہ جہاز ایک پیر نہیں
 بچا ہوئی وہاں جو دیکھا تو دوسرے قسم کے آدمی بھرتے ہوئے دیکھے کہ اونچی دم
 بھی ہے اور مثل ہنڈ کے پانی کی اوپر نیز تھپتھپتے تھویر اونچی پیر ہست



مردم دراز تیرہ آدمی دوسرے ایک چھ سوداگر تھویر اس کی پٹواری چار
 آدمی تھویر دھواں دیکھ کر ڈرا ہوئے کہ کو باغ تھویر کے پیر ہست اور ایک چھ

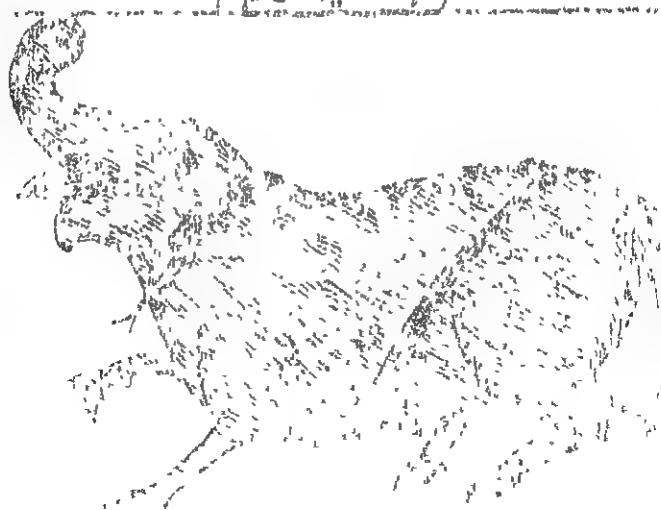


ظل تنج - یہ ایک درخت ہوتا ہے کہ اس میں پہلے بصورت انسان کے لگتے ہیں
اور تاخیر ان پہلوں کے ہے کہ اگر ان کا کوئی عضو کٹ گیا ہو تو وہ اس کے گناہ سے
اور نکل آتا ہے



کچھ بیلوں پر ایک چھوٹا نور ہوتا ہے کہ اس کے گرد نہیں آیا۔ اس میں پہلے درخت لگتا ہے

اس کا پتہ تو یہ ہے کہ اس میں



اس قسم کے گائے کو بڑے بڑے
 گائے کہتے ہیں

اس پر دو یا تین اس کا رنگ اور کھنڈر
 شاخ دار ہوتا ہے



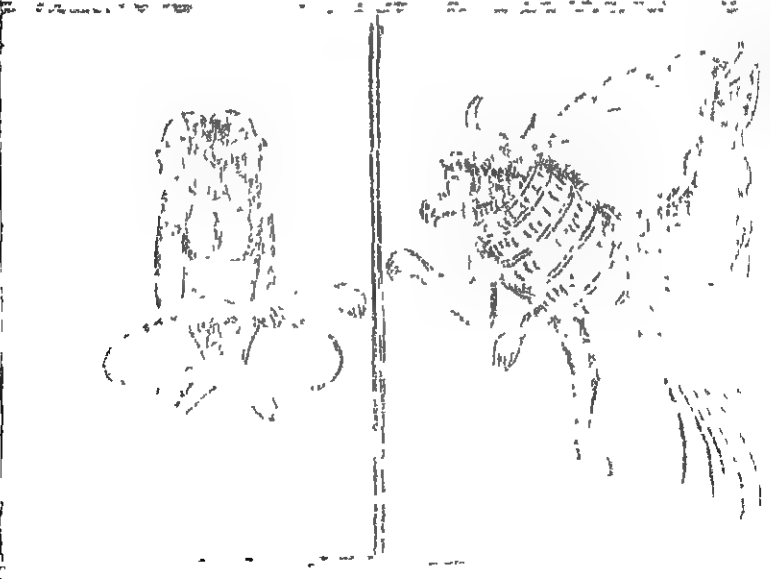
اس قسم کے گائے کو بڑے بڑے
 گائے کہتے ہیں



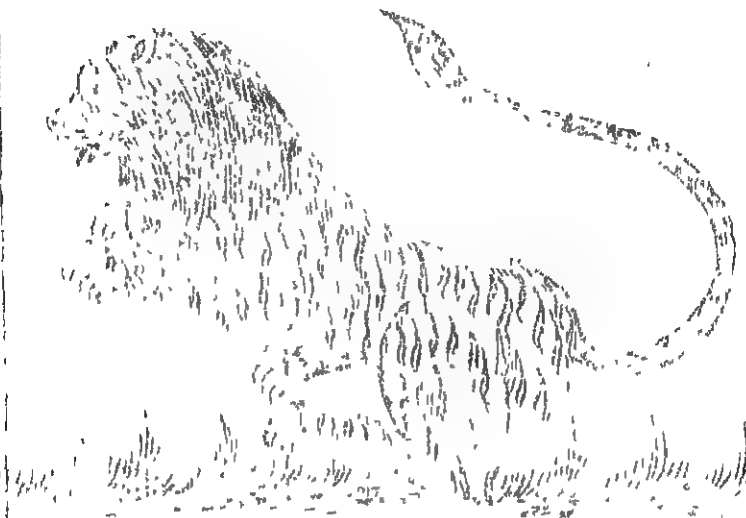
یہ جہان پر پاؤں پر چلتا ہے نہایت بڑا سنتے ہیں کہ یہ
 اور تہا ہے طوفان برپا ہوتا ہے تصویر اس کی یہ ہے



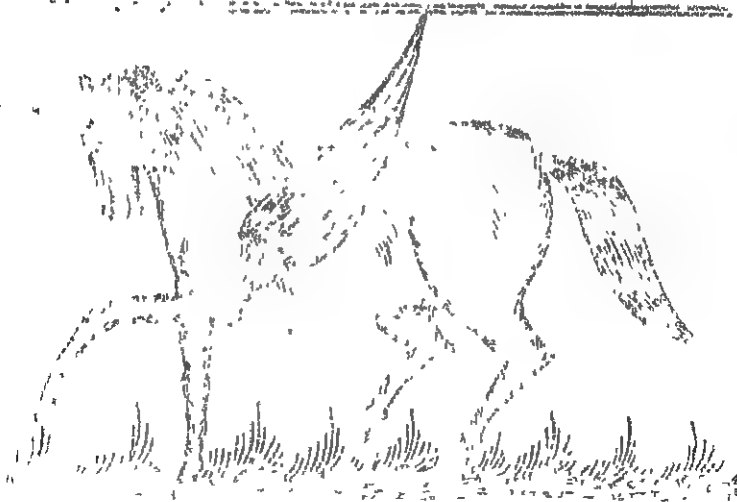
وہ آواز دیتا ہے اس قسم کے آواز آگیا ہے پہاڑ ہیں پتھر ہیں
 تصویر اس کی یہ ہے



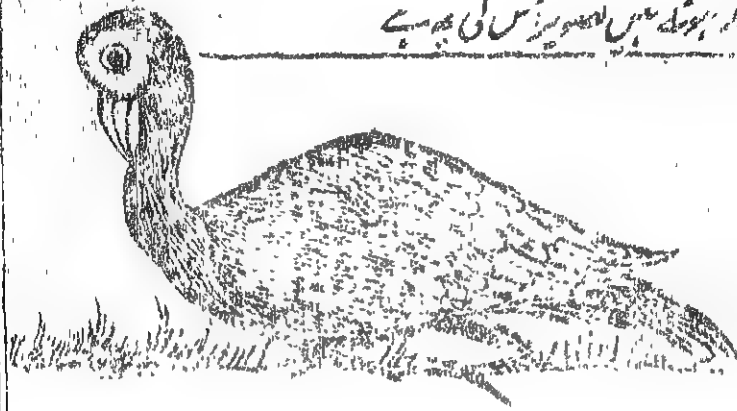
نہ صورت کا شیر غریب کی شکل میں ہوتا ہے اور جب وہ اپنے اپنے گھر میں
 پہنچا تو شہر و دیہات میں نفوذ و پیراس کی گاہ پہنچے



نہ اپنی اپنی چیزیں چھوڑتا ہے اور اپنا گھر چھوڑتا ہے
 پیراس کی شکل میں



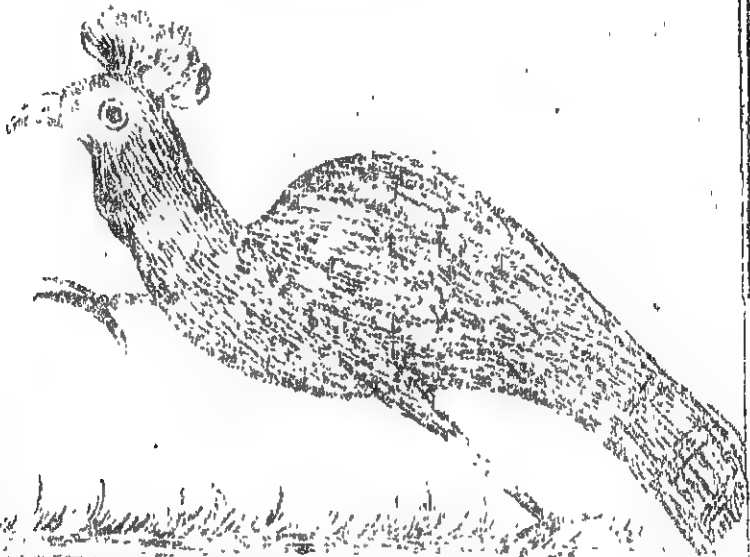
طائر ایوان . ایک جزیرہ میں اس قسم کا جانور ہوتا ہے جو کہ گوشت کے اور
کچھ نہیں کھاتا بلکہ اس جانور کا نہایت نرم ہوتا ہے اور اس کے ساتھ رنگ
سبز ہوتا ہے جس تصویر اس کی چھ ہے



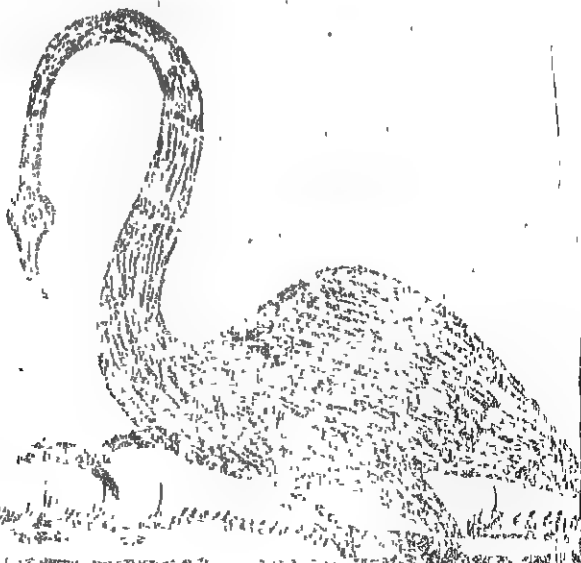
طائر لا سرائیہ جزیرہ ہے کہ وہ ایک جانور ہے جس کا رنگ سیاہ و سفید ہوتا ہے
میں کا ہے



طا سر زین رو نیز یہ میں یہ ایک جانور ہوتا ہے قوی اور بد
 پر ہونے کے پیروں سے مثل ہوا کے چلنا ہے قہر اور اس کی زبان



طا سر گرن یہ جانور ہر وقت گردن کو تیزی رکھتا ہے قہر نیز یہ



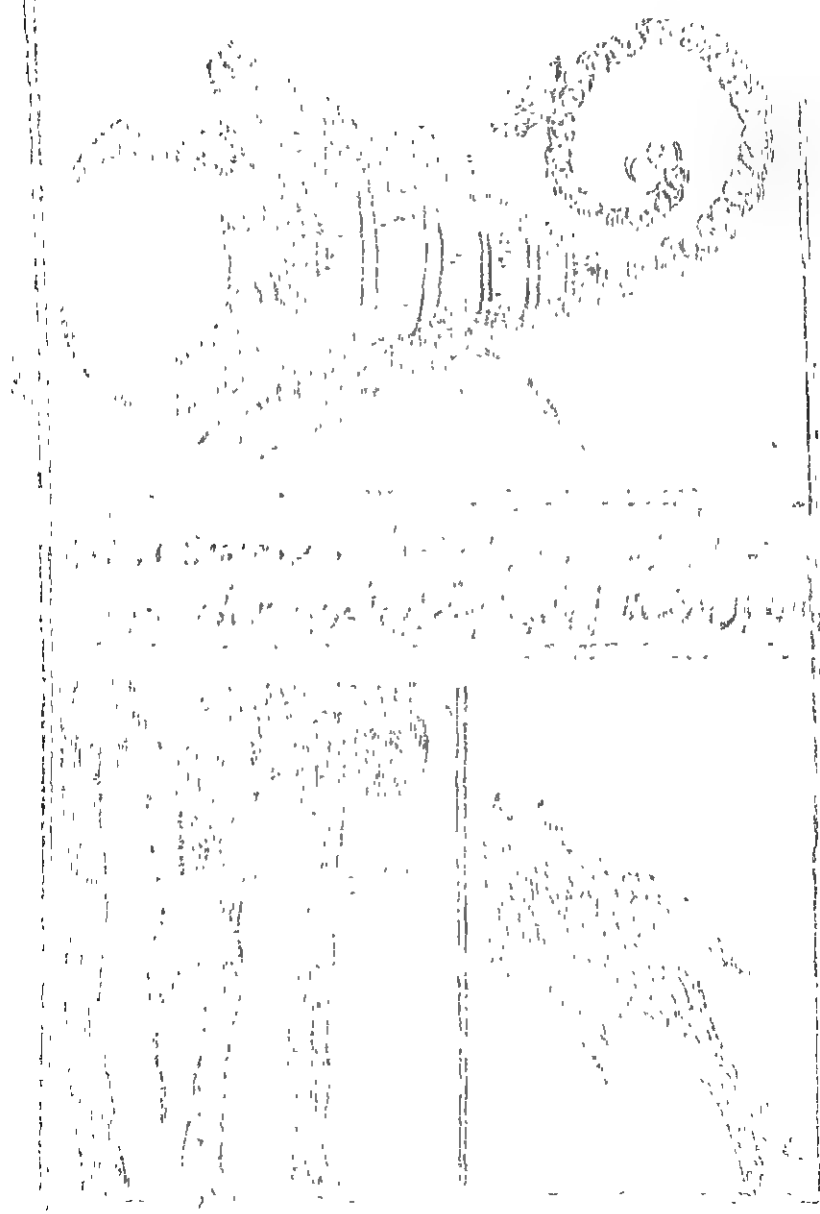
خامیہ کا ایک بڑا شیر ہوتا ہے کہ وہاں در بہت بڑا ہوتا ہے اور اس کی گردن میں ہیرا
 بڑا ہے خامیہ ہوتا ہے اس میں سانپ کا دم کھڑا ہے پکڑا کہ کہا جاتا ہے اور بڑا شیر اور
 بیونا ہے لکھو ویرا اس کی بچہ ہے



کہ در ہوا شاہ کیونکہ اس میں ایک بڑا شیر ہوتا ہے اور اس کی گردن میں ہیرا ہوتا ہے
 ہاں شاہ کے اس کو شیر ہوا شاہ کہتا ہے اور اس کی گردن میں ہیرا ہوتا ہے اور اس کی گردن میں ہیرا ہوتا ہے



۱۶
بسم الله الرحمن الرحيم
الحمد لله رب العالمين
والصلاة والسلام على
سيدنا محمد وآله الطيبين
الطاهرين



(b)

DUE DATE

1) 15
2) 15
3) 15
4) 15
5) 15
6) 15
7) 15
8) 15
9) 15
10) 15
11) 15
12) 15
13) 15
14) 15
15) 15
16) 15
17) 15
18) 15
19) 15
20) 15
21) 15
22) 15
23) 15
24) 15
25) 15
26) 15
27) 15
28) 15
29) 15
30) 15
31) 15
32) 15
33) 15
34) 15
35) 15
36) 15
37) 15
38) 15
39) 15
40) 15
41) 15
42) 15
43) 15
44) 15
45) 15
46) 15
47) 15
48) 15
49) 15
50) 15
51) 15
52) 15
53) 15
54) 15
55) 15
56) 15
57) 15
58) 15
59) 15
60) 15
61) 15
62) 15
63) 15
64) 15
65) 15
66) 15
67) 15
68) 15
69) 15
70) 15
71) 15
72) 15
73) 15
74) 15
75) 15
76) 15
77) 15
78) 15
79) 15
80) 15
81) 15
82) 15
83) 15
84) 15
85) 15
86) 15
87) 15
88) 15
89) 15
90) 15
91) 15
92) 15
93) 15
94) 15
95) 15
96) 15
97) 15
98) 15
99) 15
100) 15

